یقین

عروشمہ خان

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com

یقین

عروشمہ خان

پاک سوسائٹی کے تحت شائع ہونے والے افسانہ " یقین " کے حقوق طبع و نقل بحق ویب سائٹ Paksociety.com اور مصنفہ (عروشمہ خان) محفوظ ہیں۔
کسی حصے کی کسی بھی فرد، ادارے، ڈائجسٹ، ویب سائٹ، ایپلیکیشن اور انٹرنیٹ کسی کے لئے بھی اس کے اشاعت یا کسی بھی ٹیوی چینل پر ڈرامہ وڈراائی تشکیل و ناول کی قسط کے کسی بھی دیگر ادارہ قانونی چارہ جوئی اور بھاری جرمانہ عائد کرنے کا حق رکھتا ہے۔

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com

والد کی اچانک موت جیسے کوئی بجلی آن گری ہو ماریہ نے خواب میں بھی نہ سوچا تھا کہ اتنا بڑا سانحہ ہو جائے گا جو اس کے پورے گھرانے کو دہلا کر رکھ دے گا اور غم کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں گے، ماریہ کے والد ایک سرکاری دفتر میں ملازمت کرتے تھے گھر میں دو جوان بیٹیاں اور ایک بیٹا اور بیگم ہنسی خوشی رہ رہے تھے ماریہ کے والد ہر ٹائم ماریہ بتول اور عمران کے مستقبل کی فکر کرتے رہتے، شگفتہ بیگم ہر ٹائم سمجھاتی رہتی پریشان نہ ہوا کریں اللہ اپنے بندوں کو کبھی مایوس نہیں کرتا اور جو صرف اس سے مانگتے ہیں اور اس پر توکل کرتے ہیں وہ انہیں کبھی مایوس نہیں کرتا اور حمید صاحب بجھے ہوئے لہجے میں کہتے دعا کیا کرو عمران کی ماں، جوان بیٹیاں رخصت ہو کے اپنے گھر چلی جائیں تو باپ کے کاندھے کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔ اب والد کی اچانک موت نے اماں کو بہت غم زدہ اور پریشان کر دیا ان کے سر پر بھاری ذمے داری آن پڑی تھی اور یہ دن ان کے لیے نہایت مشکلات کا باعث تھے اللہ کا کرم ہوا عمران کی نوکری لگ گئی امی کی پریشانی کچھ کم ہوئی۔

ماریہ کا رشتہ خالہ کے گھر ہو چکا تھا آج ابا کی وفات کے چار ماہ بعد خالہ آئی تھیں اماں خوش ہو گئیں باتیں ہونے لگیں۔

"ماریہ جاؤ خالہ کے لیے کھانے پینے کا انتظام کرو تم بھی باتوں میں بیٹھ گئی۔"

"جی امی جاتی ہوں۔" ماریہ کے جاتے ہی خالہ نے بات شروع کر دی دیکھو

"باجی بھائی جی تو چلے گئے آخر زندگی نے تو چلنا ہی ہے میں جنید کی شادی کرنا چاہتی ہوں۔" اماں حیرانی اور غم کے ملے جلے تاثرات سے بہن کو دیکھنے لگ گئی۔

"مجھے پتہ ہے باجی بھائی جی کو ابھی چار ماہ ہوئے ہیں مگر یہ فیصلہ جلدی میں کرنا پڑا کیونکہ جنید دبئی جانے کی تیاری کر رہا ہے اور میں چاہتی ہوں بیٹے کی خوشی دیکھ لوں آپ تاریخ بتا دیں میں جنید کے ابا کو لے کر آؤں گی پھر تاریخ رکھ لیں گے۔"

"رقیہ! ابھی تو ماریہ کے ابا کو اس دنیا سے گئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں اور پھر میرے حالات تو تم جانتی ہو۔"

عمران بھی آفس سے واپس آیا ماریہ نے بتایا خالہ آئی ہیں تو ملنے چلا آیا۔

خالہ نے عمران کو بھی آج آمد کا مقصد بتایا۔

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود آل ٹائم بیسٹ سیلرز:-

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com

"خالہ! آپ تو ہمارے حالات جانتی ہیں مگر آپکو جلدی ہے تو جو تھوڑا بہت ماریہ کے لیے بنایا ہوا وہ دے کے رخصت کر دیتے ہیں بعد میں جب میری جاب مستقل ہو جائے گی میں سب جہیز کی چیزیں لے دوں گا۔" اس نے خالہ کو امید بھری نظروں سے دیکھا۔

"کیا؟؟" اچانک سے خالہ بولیں۔

"ارے میں دنیا کو کیا منہ دکھاؤں گی میری نند نے اپنے بیٹے کی شادی کی اس کی بہو ٹرک بھر کے سامان کا لائی اور مجھے میرے سسرال والے طعنے دے دے کے مار دیں گے بہن کی بیٹی بیاہ کر لائی ہے اور جہیز میں کچھ نہیں۔"

"دیکھو رقیہ بات سنو میری۔"

"بس کر دو باجی! مجھے نہیں سننی کوئی بات بھلا آج جہیز کے بنا بہو لانا اپنا مذاق بنوانا ہے، لوگ کیا کہیں گے کیسی بہو لائی، باجی میں تو اپنی بہن اور بھانجی کے لیے مرے جا رہی تھی نہیں تو میری جیٹھانی مجھے بیٹی کا رشتہ دینا چاہتی ہے انہوں نے جہیز میں کار اور پلاٹ بھی لے رکھا ہے بیٹی کے لیے۔ میں نے تو اپنی بہن کا سوچا مگر آپ لوگ تو میری بے عزتی کروانے پر تلے ہیں خالہ نے یہ سب بولا اور غصے سے باہر نکلی۔

"سنو رقیہ! امی آوازیں لگاتے پیچھے لپکی تو عمران نے روک دیا جانے دیں امی بس سن لیا۔ ہم نے جواب۔ دروازے کی اوٹ میں چائے اور دیگر لوازمات کا ٹرے ہاتھ میں اٹھائے ماریہ کھڑی تھی اچانک بھائی کی نظر پڑی تو دونوں نے نظریں چرا لی ایک دوسرے سے۔

خالہ نے ان کا کچھ نہ سوچا اور کچھ دن بعد شادی کا کارڈ بھیج دیا معذرت کے ساتھ کہ ان کے بیٹے کو جلدی تھی دبئی جانے کی اس لیے جیٹھانی کی بیٹی سے شادی کر رہی بیٹے کی۔ ابا کی موت کے بعد آج ایک بار پھر قیامت ٹوٹی تھی اس گھر پر اور سب سے زیادہ ماریہ پر خاموش تھی سب کے لبوں پر جیسے سب ہی ایک دوسرے سے شرمندہ ہوں۔ دن رات بہت افسردگی میں گزر رہے تھے بھائی آفس چلا جاتا بتول اور ماریہ سارا دن کڑھائی سلائی میں لگی رہتیں، امی اچھے دنوں کی دعائیں کرتی رہتی۔

رات کا پچھلا پہر تھا ماریہ پیاس کی شدت سے پانی پینے اٹھی تو دیکھا اماں جاگ رہی تسبیح پڑھ رہی ماریہ پاس بیٹھ گئی اماں ابھی تک جاگ رہی ہیں ہاں بیٹا نیند نہیں آ رہی اور اماں نے بلب کی روشنی میں ماریہ کو دیکھا چہرہ ستا ہوا، رنگ اڑا ہوا روئی روئی کمزور لگ رہی تھی زرد رنگت بیمار بیمار سی اماں نے ماریہ کو پیار سے گود میں سلا لیا اور اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر پیار سے بولی بیٹا نہ سوچا کر وہ تمھارے مقدر میں نہیں تھا جو نصیب میں ہے وہ ملے گا اور انشاءاللہ میری بیٹی کے نصیب بہت اچھے ہوں گے اور وہ اماں کے گلے لگ کہ پھوٹ پھوٹ کہ رو دی سارے غم آنسو میں بہا دیے نئی زندگی کی امید میں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com
http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com

عمران دفتر سے لوٹا تو خاصا خوش گوار موڈ تھا، ہاتھ میں پھل اور کیک کے شاپر تھے۔

"ارے واہ آج تو بھیا نے کمال کر دیا" بتول خوشی سے چہکنے لگی بھائی کے ہاتھ سے شاپر لے لیے۔

"امی ماریہ باجی میری ترقی ہو گئی ہے۔" امی اور ماریہ سن کر بہت خوش ہوئی۔ امی نے خدا کا شکر ادا کیا۔

"امی کل میرے باس اور ان کی بیگم آ رہی ہے دعوت پر۔ ماریہ باجی اچھا انتظام کرنا آپ دعوت کا اور جو چیزیں منگوانی ہوں مجھے بتا دینا اور بتول تم صرف کھانے کی ہو کام بھی کر لیا کرو چلو گھر کو چمکاؤ۔" بھائی نے پیاری سے ہلکی چپت لگائی پاس بیٹھی بتول کو۔

امی ماریہ سب ہی مسکرا دیے آج دعوت بہت اچھی گزری عمران کے باس ندیم صاحب بہت اچھے اور نیک آدمی تھے ان کی بیگم بھی بہت شفیق خاتون تھیں ماریہ کے ہاتھ کے بنے کھانے کی بہت تعریف کی جب اماں کی زبانی ماریہ کی کہانی سنی بہت پریشان ہوئیں۔

"اف یہ کیسا معاشرہ ہے جہاں اپنے خونی رشتوں نے دُکھ دینے میں غیروں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا جہیز کے نام پر کتنی بیٹیوں کی زندگیاں تباہ کر دیں معصوم لڑکیوں کی زندگی کو جہیز کے نام پر جب چاہے ریجیکٹ کر دو، کھیل سمجھ لیا ہے لوگوں نے یہ ہمارے معاشرے کا افسوس ناک نہیں بلکہ شرمناک رویہ ہے کیا غریب لڑکیاں انسان نہیں ان کو اتنا ادنی درجہ دیا ہے کہ جو چاہے دھتکار دے کتنی اذیت ناک بات ہے ماریہ جیسی معصوم لڑکیوں کا کیا قصور کہ جہیز نہ ہونے کی صورت میں ان کی زندگی تباہ کر دی جائے۔"

اماں جواب میں خاموش رہ گئی۔

"ارے بہن حوصلہ کرے اللہ پہ یقین رکھے سب ٹھیک ہو جائے گا، بس جی اللہ ہی پہ یقین ہے ہم چلتے ہیں اب آپ سب سے مل کر بہت اچھا لگا اب آپ سب عمران کے ساتھ میرے گھر ضرور آنا۔"

اماں نے بھی وعدہ کر لیا عمران کے ساتھ جائے گی ان کے گھر، ان کے جانے کے بعد اماں سوچنے لگی دنیا میں اب بھی اچھے لوگ موجود ہیں جب سے ان کی سگی بہن نے ایسا کیا سب سے اعتبار اٹھ گیا تھا۔

اور واقعی میں ندیم بیگم بہت اچھی انسان ثابت ہوئیں کچھ دن بعد وہ اپنے امریکہ میں رہنے والے دو بھانجوں کا رشتہ لے آئی تھیں ان کی بات کو سن کر شگفتہ بیگم کو ایسے لگا جیسے وہ خواب دیکھ رہی ہوں بھلا کہاں ان جیسے عام طبقہ والے اور کہاں امریکہ میں رہنے والے امیر لوگ رب العزت نے ان پہ اپنی رحمت کر دی تھی اتنے اچھے رشتے آئے تھے۔

"اور ہاں دونوں بھانجوں کی شادی ایک ساتھ کرنی ہے اس طرح آپ کے بھی دونوں فرض بیک وقت ادا ہو جائیں گے۔"

"مگر بہن ہمارے حالات کیا ہیں آپ سے کچھ چھپا نہیں۔" شگفتہ بیگم بجھے بجھے لہجے میں بولی۔

"آپ فکر نہ کریں لڑکے والوں کو لڑکیوں کہ سوا کچھ نہیں چاہیے اللہ کا دیا سب کچھ ہے ان کے پاس اور شادی کے بعد امریکہ چلے جانا اتنا جہیز لینے کی ضرورت نہیں شگفتہ بہن آپ رخصت کریں۔"

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com
پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com

ان کے جانے کے بعد شگفتہ بیگم سجدے میں گر پڑی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی خوشی اور تشکر کے ملے جلے جذبات سے۔رب العزت نے جو سبب بنایا تھا اس کے بارے میں خواب وخیال میں بھی نہیں سوچا تھا اس روز سے اللہ کی ذات پر یقین اور بھی پختہ ہو گیا جو لوگ اللہ کی ذات پر یقین رکھتے ہیں وہ انہیں کبھی مایوس نہیں لوٹاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شُد

آپکی قیمتی رائے کا انتظار رہے گا۔۔

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com http://paksociety.com